|  |  |
| --- | --- |
| اے بنی اسد والوں، میرا لاشہ اٹھا لینا  اور کفن بھی پنہا دینا | میری مرقد بنا دینا  میرا لاشہ اٹھا لینا، میری مرقد بنا دینا |
| میرا اکبر بھی قاسم بھی عباس بھی  اور عون و محمد میرے پُرمَہن  سب پڑے ہونگے میدان میں بے کفن  ہو گی مجبور لاچار میری بہن  اُس کو تم ایک ردا دینا  میری مرقد بنا دینا | میں نبی کا نواسا ہوں اے دوستوں  فاطمہ کا دلارا ہوں اے دوستوں  تم سے شبیر کچھ بھی نہیں مانگتا  صرف ایک بات کہتا ہوں اے دوستوں  کربلا کو سجا دینا  میری مرقد بنا دینا |
| جب بھی زائر زیارت کو آئیں میری  اُس کو مہمان رکھنا یہاں تین دن  اُس کو پانی پلانا میری سِمت سے  اُس کو کھانا کھلانا یہاں تین دن  اُس کو میری دعا دینا  میری مرقد بنا دینا | عصر کو تن سے سر میرا ہو گا جدا  میری حرمت کریں گے نہ اہلِ سقر  دشمنی میں وہ حد سے گزر جائیں گے  گھوڑے دوڑائیں گے وہ میری لاش پر  میرا لاشہ بچا لینا  میری مرقد بنا دینا |
| پھر اسد کے قبیلے کے بچوں سے بھی  اِس طرح میرا مولا مخاطب ہوا  اپنی مٹھی میں مٹی اُٹھا کر تم ہی  ہو سکے تو میری لاش پر ڈالنا  میری ماں سے دعا لینا  میری مرقد بنا دینا | دیکھنا تم کہ کچھ وقت گزرے گا جب  اور روضے ہمارے بنیں گے یہاں  نام تو اِس جگہ کا ہے کربوبلا  کل اِسے سب پکاریں گے رشکِ جناں  تم بھی جنت کو پا لینا  میری مرقد بنا دینا |
| میں کہاں جاؤں گا بے کس و بے وطن  سب کہیں گے مجھے شاہِ تشنہ دہن  رن میں تیروں کا ہو گا میرا پیراہن  خاکِ کربوبلا ہو گی میرا کفن  سب کو خاکِ شفا دینا  میری مرقد بنا دینا | اب بھی عاشور کو روضہ ٔ شاہ پر  آتا ہے سب قبیلہ اسد کا نظر  شاہِ دین کی وصیت اُنہیں یاد ہے  اب بھی ماؔجد یہ کہتے ہیں وہ نوحہ گر  شہ کا لاشہ اُٹھا لینا  شہ کی مرقد بنا دینا |